فون نمبر ۴۹ بسم اللہ الرحمن الرحیم رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ ربوہ
یوم جمعہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۲۸ وفا ۱۳۴۶ھش ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ ۲۸ جولائی ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۶۷

اخبار احمدیہ

۔● مکرم سلیم احمد شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لابوان اور مکرم محمد شریف صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ برونائی اسٹیٹ ملائیشیا بعارضہ ٹی بی بیمار ہیں۔ مرض کی ابھی ابتداء ہی ہے۔ ہر دو دوست ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی مکمل شفایابی کے لئے دعا کریں۔

۔● کینیا سے مکرم مولوی روشن دین احمد صاحب نے اطلاع دی ہے کہ مکرم مولوی احمد شمشیر سوکیہ صاحب ماریشس سے بخیریت نیروبی پہنچ چکے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم سوکیہ صاحب کو احسن طریق پر دین کی خدمت کی توفیق دے۔ آمین (وکالت تبشیر)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا سفر یورپ

ہمبورگ میں حضور کی مصروفیت

۔● صوبائی حکومت کی طرف سے استقبالیہ کا انعقاد ۔● اٹلانٹک ہوٹل میں پریس کانفرنس

۔● لاکھوں افراد تک اسلام کا پیغام ۔● جرمن پریس میں نمایاں اور وسیع چرچا

(۷)

۱۷ جولائی کو لوکل صوبائی حکومت کی طرف سے حضور کے اعزاز میں دعوتِ استقبالیہ دی گئی۔ اور اس طرح ان کو یہ فخر حاصل ہوا کہ وہ خدا کے ایک خلیفہ سے برکت حاصل کریں۔ اس میں شہر کے معززین کے علاوہ حکومت کے نمائندے بھی شامل ہوئے۔ حضور قریباً نصف گھنٹہ تک نمائندگانِ حکومت کے ساتھ مختلف امور پر گفتگو فرماتے رہے اور اس طرح جرمنی کے اکابرین کو بھی حضور سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔

بعد دوپہر حضور مکرم محمد نذیر احمد صاحب داماد مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب کی دعوت ولیمہ میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے۔ اس دعوت میں بعض مقامی جرمن احمدی دوست بھی شامل ہوئے

اٹلانٹک ہوٹل میں پریس کانفرنس

اس شام اٹلانٹک ہوٹل میں ایک پریس کانفرنس میں حضور نے شرکت فرمائی۔ اس پریس کانفرنس میں سارے ملک کے اخبارات کے نمائندوں کے علاوہ خبر رساں ایجنسیوں کے نمائندے، مختلف ریڈیو سٹیشنوں کے نامہ نگار اور مضمون نویس (فیچر رائٹرز) ۳۵ کی تعداد میں شامل ہوئے۔ جن میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں۔

(۱) جرمن نیوز ایجنسی (۲) کانٹی نینٹل (۳) ریڈیو ہمبورگ شاڈ۔ ام۔ اینڈ (۴) میڈیو سکول فنک (یہ سیکنڈری سکولوں کے سٹینڈرڈ پروگرام نشر کرتا ہے) (۵) یونائیٹڈ پریس (۶) کیتھولک نیوز ایجنسی (۷) پروٹسٹنٹ نیوز ایجنسی (۸) بلڈ سائٹنگ (BILD ZEITUNG) (۹) ڈی ویلٹ (Die Welt) (۱۰) مارگن پوسٹ (۱۱) ہمبرگر ابنڈبلٹ (HAMBURGER ABENDBLUTT)

ہمبورگ سے چار اخبار نکلتے ہیں۔ اور ان سب کے نمائندے آئے ہوئے تھے۔ ڈی ویلٹ مغربی جرمنی کے مشہور ترین دو اخبارات میں سے ایک ہے (دوسرا اخبار فرانکفورٹ میں چھپتا ہے)

اس پریس کانفرنس میں حضور کے علاوہ مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر، چوہدری محمد علی صاحب پرائیویٹ سیکرٹری، چوہدری عبد اللطیف صاحب، بشیر احمد صاحب رفیق اور مکرم خواجہ محمد ..... صاحب نے بھی شرکت کی۔

ٹھیک چار بجے پریس کانفرنس شروع ہوئی۔ حضور نے اس کانفرنس میں باقاعدہ افتتاحیہ بیان جاری کرنے کی بجائے سوال و جواب کے طریق کو ترجیح دی۔ آپ کے اس اعلان کے ساتھ ہی رپورٹرز نے سوالات پوچھنے شروع کر دیئے۔ جن کے جوابات حضور نے نہایت اطمینان اور تفصیل کے ساتھ دیئے۔ ایک سوال کے جواب میں حضور نے فرمایا کہ سچے مذہب کی نشانی یہ ہے کہ اس کے ماننے والوں کا تعلق خدا تعالیٰ سے ہو۔ جس مذہب کا تعلق خدا سے نہیں وہ حقیقی مذہب نہیں ہو سکتا کیونکہ مذہب کی غرض ہی یہ ہے کہ خدا سے تعلق پیدا کرے۔ ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ اس وقت یہ نشانی صرف اسلام میں پائی جاتی ہے اور صرف اسلام ہی ایسا مذہب ہے جو انسان کو خدا سے ملا دیتا ہے۔ اس کے ثبوت کے لئے حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بنیادی چیلنج جو حضور نے قبولیتِ دعا کا دنیا کو دیا ہوا ہے ان نمائندگان کے سامنے پیش فرمایا کہ مختلف مذاہب کے ماننے والے چند مریض منتخب کریں۔ ان میں سے ہر مذہب کے نمائندے کو چند مریض بانٹ دیئے جائیں اور ہر ماننے والا حسب اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کر کے اپنے حصہ کے مریضوں کی صحت کا طالب ہو۔ میرا یہ دعویٰ ہے کہ میرے حصہ میں جو مریض آئیں گے وہ دوسروں کی نسبت زیادہ صحت یاب ہو جائیں گے۔

آپ نے مزید فرمایا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بیان فرمودہ نشانیوں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقوال سے میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ تیس سال کے بعد دنیا میں ایک زبردست تباہی آنے والی ہے اور اس تباہی پر صرف وہی لوگ محفوظ رہ سکیں گے جن کا اپنے خالق سے صحیح تعلق ہو گا اور اس تباہی کے بعد کیا روس اور کیا امریکہ بلکہ ساری دنیا میں اسلام پھیل جائے گا۔

آپ نے جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ابتدائی زندگی کے حالات تفصیل سے بیان فرمائے اور پھر اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈالی کہ احمدیت نے دنیا میں کیا اثر اور نفوذ پیدا کیا ہے۔

مقامی جماعت کو ایک شرف یہ بھی حاصل ہوا کہ ازراہِ شفقت حضور نے رات کا کھانا ان کے ساتھ تناول فرمایا۔ کھانے کے بعد ہمبورگ جماعت کی طرف سے حضور کی خدمت میں ایک خوبصورت ٹائم پیس بطور تحفہ عبد الکریم ڈنکر صاحب نے پیش کیا جسے حضور نے قبول فرما کر اپنے دوستوں کی دلجوئی کی

نماز عشاء کے بعد حضور نے فرداً فرداً مسجد ہی میں احباب کو شرفِ ملاقات بخشا۔ ایک جرمن دوست جو ابھی احمدی نہیں ہوئے حضور سے ملے ان کی تاریخ پیدائش ۱۶ نومبر ہے۔ اور حضور کی پیدائش کی تاریخ اور مہینہ بھی یہی ہے۔ اگرچہ سن مختلف ہے (ان کا سن پیدائش ۱۸۸۶ء اور حضور کا ۱۹۰۹ء) اس اتفاق سے وہ بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے اپنا کارڈ جس پر ان کی پیدائش کی تاریخ اور مہینہ درج تھا حضور کو دکھایا۔ حضور نے تذکرہ میں سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام جو ۱۸۸۶ء میں ہوا تھا

(باقی صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ جولائی ۱۹۶۷ء

یورپ پر روحانی حملہ

یورپ پر مسلمانوں نے مغرب کی طرف سپین تک اور مشرق کی طرف سے آسٹریا تک نفوذ کیا تھا۔ ایک وقت تھا کہ بحیرہ روم میں اسلام کا پرچم لہراتا تھا اور اس میں واقعہ تمام جزائر مسلمانوں کے قبضہ میں تھے۔ یورپ پر یہ حملہ تلوار اور مادی قوت کے ذریعہ بطور دفاع کے کیا گیا تھا۔ عربستان جب اسلامی پرچم کے تحت متحد ہونے لگا تو مشرق میں ایران اور شمال مغرب میں رومی حکومت نے اس کو مٹانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دینے کی ٹھان لی۔ عربستان میں پہلے کوئی ایک یا دو حکومتیں قائم نہیں تھیں بلکہ قبائل اپنی اپنی جگہ آزاد تھے۔ اور ہر قبیلہ کا سردار اپنے قبیلہ کی حد تک خود مختار ہوتا تھا۔ تاہم مشرق میں ایرانی حکومت اور شمال مغرب میں رومی حکومت عرب پر اپنا اپنا تسلط قائم کرنے کے لئے کوشش کرتی رہتی تھیں۔

چنانچہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے عہد سعادت عہد میں ہی یہ دونوں حکومتیں چاہتی تھیں کہ عربستان کی اکٹھی ہی متحدہ قوت کو ختم کر دیا جاوے۔ اس لئے ناچار مسلمانوں کو ان دونوں کے مقابلہ کے لئے میدان میں آنا پڑا اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے جہاں اسلامی لشکر مشرق میں بڑھتا چلا گیا وہاں اس نے شمال مغرب میں بھی فتوحات پر فتوحات حاصل کیں۔ تا آنکہ مشرق و مغرب میں تمام معلومہ دنیا پر اسلامی حکومت کا تسلط ہو گیا

مگر مرور زمانہ کے ساتھ مسلمان اپنی یہ پوزیشن قائم نہ رکھ سکے۔ اور ایک نقطہ عروج پر پہنچ کر گرنے لگے اور گرتے ہی چلے گئے۔ آج یہ حالت ہے کہ یورپ کے ایک تھوڑے سے عنصر پر مسلمانوں کا قبضہ باقی ہے۔ مگر اس کے مقابلہ میں مغربی اقوام تمام ایشیا اور افریقہ پر اپنا اثر و رسوخ قائم کر چکی ہیں۔ چنانچہ اس وقت تمام مادی قوت مغربی اقوام کے ہاتھ میں ہے اور وہ علاقے جو کبھی اسلام کے قلعے سمجھے جاتے تھے، آج وہاں مغربی اقوام اپنا اڈہ جمائے ہوئے ہیں۔

جیسا کہ ہم نے پہلے بھی واضح کیا ہے۔ آج بے شک مسلمانوں پر ادبار چھایا ہوا ہے۔ اور وہ مادی لحاظ سے ہر محاذ پر پسپا ہو رہے ہیں۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اسلام ہی دنیا سے مٹ جانے کا خطرہ ہے۔ گو اگر مسلمانوں نے یورپ کو تلوار سے شکست دی تھی تو آج ہم پھر اس کو اسلام سے شکست دے سکتے ہیں۔

جس طرح پہلے مسلمانوں نے لوہے کی تلوار سے یورپ پر حملہ کیا تھا۔ آج جماعت احمدیہ نے یورپ پر روحانی تلوار سے حملہ کیا ہے۔ اور ہمیں پورا پورا یقین ہے کہ جس طرح پہلے مسلمانوں کی فولادی تلوار کامران ہوئی تھی۔ آج اسلام کی روحانی تلوار بھی کامیاب ہو گی۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بہ نفس نفیس یورپ میں چھٹی مسجد جو ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن میں تعمیر کی گئی ہے کا افتتاح فرمایا ہے۔ سب سے پہلی مسجد لنڈن میں مسجد فضل کے نام سے تعمیر ہوئی۔ اس کے بعد دیگرے یورپ کے دوسرے ممالک میں چار مساجد اہم مقامات یعنی ہمبورگ۔ فرینکفورٹ۔ ہیگ اور زیورک میں تعمیر ہو چکی ہوئی ہیں۔ یہ تمام مساجد گویا یورپ میں ہمارے بڑے بڑے تبلیغی مرکز ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان مساجد سے تقریباً یورپ کی تمام زبانوں میں اسلامی لٹریچر شائع ہو کر براعظم یورپ کے طول و عرض میں پھیلانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

کوپن ہیگن کی مسجد کا سنگ بنیاد صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے دوسرے فرزند ہیں۔ اپنے دست مبارک سے رکھا تھا اور اس کا افتتاح ۲۱ جولائی ۱۹۶۷ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے ۲۲

۲۲ کیا ہے۔ اس گھڑی تمام دنیا کی احمدیوں نے اپنی اپنی جگہ اجتماعی اور انفرادی دعاؤں کا اہتمام کیا۔ اس طرح کہ یہ اہم تقریب تمام تر مخلصانہ دعاؤں سے بھرپور تھی۔ اور ہمیں یقین کامل ہے کہ اس گھڑی آسمان کے دروازے فرشتوں نے ضرور وا کروا دیئے ہوں گے۔ اور ہمیں کامل یقین ہے کہ یہ واقعہ یورپ میں اسلام کی فتح کا سنگ بنیاد ثابت ہونے والا ہے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ کی سرگرمیوں اور خیر مقدم کی جو اطلاعات آ رہی ہیں۔ جو الفضل میں شائع ہو رہی ہیں۔ ان سے واضح ہوتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ سفر یورپ تاریخ احمدیت میں خاص اہمیت کا حامل ہے۔ یورپ میں آپ کے ورود مسعود سے ویٹیکن کے ایوانوں میں زلزلہ پڑ گیا ہے۔ اور یورپ کے کلیساؤں کی دیواریں جنبش میں آ گئی ہیں۔ اور مغرب میں عیسائیت کا ٹمٹماتا ہوا چراغ جلد ہی آخری دم لینے والا ہے۔

حدیث النبیؐ

محنت کرو سوال نہ کرو

عَنِ الزُّبَيْرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي بِحُزْمَةِ حَطَبٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَكُفَّ اللّٰهُ بِهَا وَجْهَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ اَعْطَوْهُ اَوْ مَنَعُوْهُ.

ترجمہ۔ حضرت زبیر بن عوامؓ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لکڑی کا گٹھا اپنی پیٹھ پر لاد کر لائے اور اس کو بیچے۔ اور اللہ اس ذریعہ سے اس کی آبرو قائم رکھے تو یہ اس کے لئے اس بات سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے سوال کرے اور وہ اس کو دیں یا نہ دیں۔

(بخاری باب وجوب الزکوٰۃ)

ربوہ میں پھر چڑھے گا نئی عید لے کے ساتھ

یورپ گئے ہیں بادۂ توحید لے کے ساتھ
اسلام کے فروغ کی امید لے کے ساتھ

کیونکر نہ کامیاب ہوں جبکہ گئے ہیں آپ
اللہ اور رسول کی تائید لے کے ساتھ

بُت خانوں میں نزول ہوا پھر خلیل کا
بُت گر پڑے ہیں ولولۂ عید لے کے ساتھ

اللہ رے بیان۔ زباں پر ہے آ رہا
ہر لفظ لفظ کلمۂ تمجید لے کے ساتھ

تنویر انتظار ہے اس چاند کا ہمیں
ربوہ میں جو چڑھے گا نئی عید لے کے ساتھ

تنویر

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود
— خرید کر پڑھے —

ملائیشیا میں تبلیغِ اسلام

بارہ افراد کا قبولِ حق - لٹریچر کی تقسیم - ملاقاتیں اور تبلیغی دَورہ

(مکرم بشارت احمد صاحب امروہی انچارج ملائیشیا مشن)

عرصہ زیرِ رپورٹ میں پیغامِ حق کو پہنچانے کے لئے تبلیغی جدوجہد کو جاری رکھا گیا اور خدا کے فضل و کرم سے عمدہ نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔

تقسیم لٹریچر

مذہبی رجحان رکھنے والے تعلیم یافتہ افراد کو اسلامی لٹریچر دستی اور بذریعہ ڈاک پہنچایا گیا مثلاً ریویو آف ریلیجنز۔ ہماری تعلیم۔ احمدیت کیا ہے۔ اسلام کیا ہے۔ مسیح ہندوستان میں چشمہ مسیحی۔ مسیح کشمیر میں۔ میرا عقیدہ۔ ابتدائی عیسائیوں نے اسلام کیوں قبول کیا۔ کفارہ وغیرہ وغیرہ ریویو آف ریلیجنز کی کاپیاں لائبریریوں کو بھی بھجوائی گئیں جہاں مطالعہ کے لئے ریڈنگ روم میں رکھی جاتی ہیں۔

بذریعہ ملاقات

مختلف افراد سے ان کی قیام گاہوں پر ملاقات کی گئی یا وہ مشن ہاؤس تشریف لائے گفتگو کے موضوعات عیسائیت کے بنیادی عقائد مذہب کی ضرورت۔ زمانہ کی پکار۔ زندگی کا مقصد اور اس کا حصول۔ نجات وغیرہ وغیرہ رہے جن پر بسا اوقات تفصیل سے گفتگو ہوئی بائبل اور قرآن کریم سے حوالہ جات پیش کئے گئے۔

تبلیغی دَورہ

داناؤ۔ جسلٹن بیفورٹ۔ لابوان۔ سنڈاکن برہالہ وغیرہ وغیرہ مقامات کا دَورہ کیا گیا۔ جو جیسلٹن سے مختلف جہات میں دو صد سے دو صد پچاس کے فاصلوں پر آباد شہر ہیں۔ سفر کے دوران جہاں غیر از جماعت اور غیر مسلم اصحاب سے ملاقات کر کے پیغامِ حق پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ وہاں جماعتوں کی تعلیم و تربیت کو بھی ملحوظ رکھا گیا۔ دینی مسائل سمجھائے گئے۔ تبلیغی دلائل پر روشنی ڈالی گئی۔ نماز نو احمدی احباب سے زبانی سُنی گئی اور اصلاح کی گئی غیر مسلموں کی طرف سے اعتراضات کے جوابات قرآن کریم اور بائبل کی روشنی میں دئے گئے عقلی دلائل بھی ذہن نشین کرائے گئے۔

اسی طرح خطبات جمعہ میں انتظامی امور اور جماعتی مسائل پر روشنی ڈالی گئی۔ تنظیم سے متعلق امور کو بہتر رنگ میں انجام دینے کی خاطر جماعتوں کے عہدیداروں پر مشتمل میٹنگیں بھی ہوئیں۔

سنڈاکن میں خدا کے فضل سے جماعت کے کافی دوست قیام رکھتے ہیں وہاں پر قرآن کریم کلاس کا اجراء ایک ماہ کے لئے کیا گیا۔ ملازم پیشہ احباب بھی شریک ہوتے رہے۔ وہ احباب جو قبل ازیں مطلقاً قرآن کریم نہ پڑھ سکتے تھے خدا کے فضل سے اس قلیل عرصہ میں اس قابل ہو گئے کہ قرآن کریم کے ابتدائی حصے پڑھ سکیں۔

جماعت کے ایسے دوست جو چند ماہ پیشتر عیسائی تھے ان کا اس کلام پاک کو سیکھنا اور پڑھنے کے قابل ہونا ایک عجیب منظر پیش کرتا تھا اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ ان کا قدم اس راہ پر آگے ہی آگے بڑھے۔ ان کا شوق تیز تر ہو۔

اس جماعت میں ہفتہ واری میٹنگ کا انعقاد بھی باقاعدگی سے رہا۔ حسبِ پروگرام اول۔ قرآن کریم انگریزی (تفسیر) سے ایک حصہ التزاماً پڑھ کر سنایا جاتا رہا۔ اسی طرح حدیث شریف سے ایک حدیث اور کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اقتباس پیش کیا جاتا رہا۔ بعدہٗ عیسائی عقائد میں سے کسی عقیدہ پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ سیرتِ طیبہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آمد مسیح موعودؑ وغیرہ مضامین بصورت تقریر ہوتی رہی۔ یہ سلسلہ خدا کے فضل و کرم سے جاری ہے اور مقامی احباب ہی اس پروگرام پر عمل کرتے ہیں۔ اپنے قیام کے دوران خاکسار ان اجلاسوں میں حصہ لے کر ان کی رہنمائی کرتا رہا۔

اس جماعت کے دوست اپنے اس پروگرام کے علاوہ بیس پچیس میل کے فاصلوں پر گروپ کی صورت میں تبلیغ کے لئے بھی باہر جاتے ہیں۔ بسا اوقات اپنی ہفتہ واری میٹنگ کا اجلاس ایسی جگہ کرتے ہیں جس سے نہ صرف ان کا پروگرام پر عمل ہو جاتا ہے بلکہ اس صورت میں دوسروں تک پیغامِ حق بھی پہنچا دیتے ہیں بعد ازاں سوالات کے جوابات بھی دیتے ہیں۔ الحمد للہ۔

جلسہ سیرت النبیؐ

عرصہ زیرِ رپورٹ میں سنڈاکن میں سیرۃ النبیؐ کا جلسہ منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ غیر از جماعت دوستوں نے بھی حصہ لیا۔ حضور پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ خدا کے فضل سے غیر مسلموں کو اس طریق سے اسلام سے قریب ہونے کا موقع ملا ہے۔

بیعت

عرصہ زیرِ رپورٹ میں بارہ احباب نے صداقت کو قبول کیا۔

قارئین الفضل سے استدعا ہے کہ وہ ان تمام سعید روحوں کے لئے جو زیرِ تبلیغ ہیں حق کو قبول کر لینے کے لئے دعا فرمائیں تا راستی اور سچائی کا غلبہ ہو اور اسلام کا سورج اپنی پوری آب و تاب سے چمکے۔

فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس

پھر اُٹھے ہیں قرآں کے خدّام جہاں میں
پھر گونجے گا پیغامِ خدا کون و مکاں میں
ہے ہمسفری راہبرِ قوم کی حاصل
ہر لحظہ ہر اک بات ہے چشمِ نگراں میں
تُو سود و زیاں ہی میں نہ رہ جائے اُلجھ کر
پوشیدہ ہے جنت ترے قدموں کے نشاں میں
آ دیکھ محمدؐ کے گلستاں کی بہاریں
تُو دیکھ چکا ہے جو اِسے دَورِ خزاں میں
جس رات کی ظلمت سے دہلتے تھے دل و جاں
بدلی گئی وہ اک سحرِ نور فشاں میں
یثرب کے بلانوش جو پیتے تھے شب و روز
بٹتی ہے وہی بزمِ مسیحائے زماں میں
خود سیکھ کے سکھلائیں ہر اک پیر و جواں کو
ہر علم اسی طرح سے بڑھتا ہے جہاں میں
ہر صبح و مسا پیشِ نظر تیری رضا ہے
مل جائے یہ مقصود تو جینے کا مزہ ہے

نسیم سیفی (ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں
(مینیجر الفضل)

ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی مرحوم کا ذکرِ خیر

(از مکرم ناصر احمد صاحب چغتائی ابن ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی مرحوم لاہور)

ہمارے والد بزرگوار ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی ۷۔ مئی ۱۹۶۷ء کو بوقتِ صبح ساڑھے سات بجے بعمر تقریباً ۷۵ سال وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

آپ حضرت میاں چراغدین صاحب رئیس لاہور کے پوتے اور حضرت حکیم محمد حسین صاحب المعروف مرہم عیسیٰ کے فرزندِ اکبر تھے۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے اور نہایت مخلص احمدی تھے۔ ۲۔ جولائی ۱۸۹۲ء کو پیدا ہوئے۔ بچپن ہی سے طِب کے ساتھ ایک دلی لگاؤ ہوگیا۔ اس لئے پوری توجہ اور کوشش سے اس علم پر عبور حاصل کیا۔ اور تمام زندگی اس فن کے ذریعہ مخلوقِ خدا کی خدمت کرتے رہے۔ ہزاروں لاعلاج مریضوں کا سہارا بنے۔ اکثر و بیشتر غریبوں سے فیس نہ لیتے تھے بلکہ بطور امداد اپنے پاس سے کچھ رقم دے دیا کرتے تھے۔

مرحوم نہایت علم دوست تھے ہر قسم کا علم حاصل کرنے کا اس قدر شوق تھا کہ ایلوپیتھی یونانی، آیورویدک اور ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں پوری دسترس حاصل کی۔

والد مرحوم کو اپنی اولاد اور ان کے بچوں سے اس قدر محبت تھی کہ ایک پل کیلئے بھی ان کو اپنی نظر سے اِدھر اُدھر نہ ہونے دیتے تھے۔

دنیائے طِب میں اپنی تحقیقات اور تجربات کا ایک بے بہا خزانہ مختلف مضامین کی صورت میں چھوڑا ہے اور ان کے یہ مضامین ملک کے مختلف جرائد میں وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہے ہیں جو کئی ہزار صفحات پر مشتمل ہیں۔ الفضل میں بھی ان کے کئی مضامین شائع ہوتے رہے۔

عربی، فارسی اور انگریزی پر عبور حاصل تھا۔ اِس لئے ان تینوں زبانوں کی طبی اور علمی کتابوں کا مطالعہ کیا۔

اپنی یادگار چار لڑکے اور چار لڑکیاں چھوڑی ہیں۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ وہ والد بزرگوار کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں درجاتِ بلند عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

یہودی سازش نامی کتاب کی ضبطی

جماعتِ اسلامی کے امیر نے ایک بیان میں "یہودی سازش" نامی ایک کتاب کی ضبطی پر احتجاج کیا ہے اور کہا ہے کہ مذکورہ کتاب صرف اس لئے ضبط کی گئی ہے کہ اس کے مصنف جماعتِ اسلامی کے رکن ہیں۔ امیر جماعت اسلامی نے یہ بھی کہا ہے کہ اس کتاب کی ضبطی سے دنیا میں یہی تاثر پیدا ہوگا کہ پاکستان میں یہودی اثرات اس قدر غالب ہیں کہ یہاں یہودیوں کی سازش کو بے نقاب کرنے کی جرأت نہیں کی جا سکتی۔ پاکستان کی ایک ذمہ دار سیاسی جماعت کے ذمہ دار امیر کے قلم سے اس قسم کے خیالات پڑھ کر ہمیں بڑا تعجب ہُوا اس لئے کہ امیر جماعت اس بات کو اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ کتاب صرف عربوں کے کاز سے پاکستان کی گہری ہمدردی اور دلچسپی کے نتیجے میں ضبط کی گئی ہے۔ ویسے ہم اصولاً کتابوں کی ضبطی کے اصول ہی کو قابلِ اعتراض سمجھتے ہیں لیکن اس کتاب کی ضبطی جس بناء پر کی گئی ہے اسے غلط انداز میں پیش کرنا ایک ذمہ دار عالم کے لئے نہایت قابلِ اعتراض بات ہے۔ امیر جماعت نے کہا ہے کہ اس کارروائی کے لئے غالباً یہ بہانہ بنایا گیا ہے کہ اس میں صدر ناصر پر تنقید کی گئی ہے۔ حیرت ہے اسے "بہانہ" کیوں کہا گیا جبکہ واقعہ یہ ہے کہ ضبطی کا اصل سبب ہی صرف یہ ہے چنانچہ گزشتہ دنوں مغربی پاکستان اسمبلی میں بھی اس بنیاد پر مذکورہ کتاب کی ضبطی کا مطالبہ کیا جا چکا ہے۔ پھر کتاب میں صرف صدر ناصر پر تنقید ہی نہیں کی گئی کھل کر انہیں سیاسی گالیاں دی گئی ہیں۔ صدر ناصر پر تنقید کو اس وقت عالمِ اسلام میں کوئی برداشت نہیں کر سکتا۔ خاص طور پر عرب دنیا تو کسی قیمت پر صدر ناصر کی نکتہ چینی انگیز نہیں کرے گی عربوں کے انہیں احساسات کے احترام میں حکومتِ پاکستان نے یہ قدم اٹھایا ہے۔ اس طرح اس اقدام سے عربوں میں پاکستان کی عزت بڑھے گی اور دنیائے عرب یہ محسوس کرے گی کہ حکومتِ پاکستان عربوں کے محترم قائد پر کسی تنقید کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اب اس سے پاکستان کا وقار بڑھے گا کم ہونے کا سوال کہاں پیدا ہوتا ہے۔ صدر ایوب کی قیادت میں پاکستان نے عربوں کے لئے جو کچھ کیا ہے اسے ساری دنیا جانتی ہے اور تمام عالمِ اسلام اس پر مدح و ثناء کر رہا ہے اور اب اس تازہ اقدام پر بھی عرب دنیا میں تعریف کی جائے گی کہ صدر ایوب عربوں کے احساسات کا کس قدر احترام مدِنظر رکھتے ہیں کہ انہوں نے صدر ناصر پر تنقید کو برداشت نہ کیا اور اس کتاب کو ضبط کر لیا جس سے اسلامی دنیا کے احساسات مجروح ہونے کا امکان تھا۔ اس اقدام کو اس روشنی میں دیکھنے کے بجائے الٹا یہ الزام عائد کرنا کہ مذکورہ کتاب کی ضبطی پاکستان میں یہودیوں کے اثرات غالب ہونے کا شبہ پیدا کرے گی انتہائی افسوسناک انداز نظر ہے جو کم سے کم امیر جماعت اسلامی جیسے شخص کو زیب نہیں دیتا۔ اس مرحلہ پر صدر ناصر پر تنقید یہودیوں کی حمایت اور عربوں کے دشمنوں کی تائید ہے۔ اس لئے اس نوع کی سنگین غلطی کا کسی کو ارتکاب نہ کرنا چاہیئے اور عربوں کے محترم قائد صدر ناصر پر زبان طعن دراز کر کے تل ابیب کے ہاتھوں میں ہرگز نہ کھیلنا چاہیئے۔"

(ماخوذ از روزنامہ جنگ کراچی ۱۹۔ جولائی ۱۹۶۷ء)

امتحانات خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مبتدی، مقتصد اور سابق کے امتحانات ستمبر ۱۹۶۷ء کے آخری عشرہ میں منعقد ہوں گے۔ تمام مجالس خدام کو ابھی سے تیاری کریں اور کوشش کریں کہ کوئی خادم ایسا نہ رہے جو امتحان میں شریک نہ ہو۔ پہلے دو امتحان اکٹھے بھی دئے جا سکتے ہیں۔ نصاب کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ مبتدی:۔ (۱) قرآن کریم پہلا پارہ مع ترجمہ (۲) حدیث "اربعین المومنین" (۳) کتب۔ کشتی نوح۔ احمدیت کا پیغام۔ کتابچہ عام دینی معلومات۔

۲۔ مقتصد:۔ (۱) قرآن کریم سورۃ فاتحہ تا آخر سورہ آل عمران (۲) احادیث الاخلاق (۳) کتب سلسلہ۔ فتح اسلام۔ سبز اشتہار۔ ایک غلطی کا ازالہ۔ الوصیت۔ دعوۃ الامیر کتابچہ عام دینی معلومات۔

۳۔ سابق:۔ (۱) قرآن کریم۔ ابتداء سے آخر سورۃ کہف۔
(۲) حدیث شریف۔ ریاض الصالحین سے چیدہ احادیث (عنقریب یہ مجموعہ شائع کر دیا جائے گا)
(۳) کتب سلسلہ۔ نزول المسیح۔ روئیداد مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی۔ پیغام صلح۔ مسیح ہندوستان میں۔ تذکرۃ الشہادتین۔ چشمہ مسیحی۔ رازِ حقیقت۔ اسلام میں اختلافات کا آغاز۔ منصبِ خلافت۔ نظامِ نو۔ اسلام اور دیگر مذاہب۔ سیرۃ خیر الرسل۔ سیرۃ حضرت مسیح موعودؑ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ۔ تین اہم امور۔ کتابچہ عام دینی معلومات

نوٹ:۔ تمام خدام یہ نصاب اپنے پاس نوٹ کر لیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تعمیر مسجد تعلیم الاسلام کالج

تعلیم الاسلام کالج کے پرانے طلباء سے استدعا ہے کہ زیرِ تعمیر مسجد کالج کے لئے دل کھول کر عطیہ جات بھجوائیں۔ نیز موجودہ طلبائے کالج جنہوں نے اس سلسلے میں جدوجہد کا وعدہ کیا تھا سے گزارش ہے کہ وہ خاکسار کو اپنی کارگزاری کی رپورٹ ارسال کریں۔ عطیہ جات کا چیک یا رقوم بنام مسجد فنڈ تعلیم الاسلام کالج کھاتہ ۳۴۰۶/(۱۱-۱۲۱) خزانہ انجمن یا بنام پرنسپل بھجوائیں۔ (چوہدری عطاء اللہ ایم۔ اے سیکرٹری کالج مسجد تعمیر کمیٹی)

درخواستِ دعا

خاکسار کی اہلیہ محترمہ ایک عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے اور چند یوم سے گنگا رام ہسپتال لاہور برائے علاج داخل ہے۔ پیٹ میں شدید قسم کے نقص کی وجہ سے اپریشن کا امکان ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ صحابہ کرام اور احبابِ جماعت سے موصوفہ کی صحتِ کاملہ کے لئے عاجزانہ درخواستِ دعا ہے۔ (رشید احمد قریشی لیور برادرز رحیم یار خان)

عہدیداران انصار اللہ سے نہایت ضروری اپیل

مجلس کے چندوں میں کمی کو جلد از جلد پورا کر دکھائیں

(از محترم چوہدری ظہور احمد صاحب قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا دورِ جدید اُس وقت سے شروع ہوتا ہے۔ جب دار الہجرت ربوہ میں تشریف لانے کے بعد سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اس مجلس کی صدارت خود سنبھالنی منظور فرمائی اور کام کو چلانے کے لئے حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کو نائب صدر مقرر فرمایا۔ جنہوں نے اس کام کو سنبھالتے ہی پوری کوشش اور مستعدی کے ساتھ اراکین کی تنظیم شروع کر دی۔ مجلس کا پاکستان میں سب سے پہلا اجتماع بڑی کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس کے بعد چند ہی دنوں میں ہال و دفاتر انصار اللہ کا سنگ بنیاد حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے مبارک ہاتھوں سے رکھوایا گیا۔ اور یہ کام پورے اعتماد اور وقار کے ساتھ رواں دواں ہو گئی۔

کام جاری ہو جانے پر خلیفہ وقت نے یہ ارشاد فرمایا کہ اب مجلس کا صدر بذریعہ انتخاب ہوا کرے۔ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب (ایدہ اللہ بنصرہ العزیز) متفقہ طور پر صدر منتخب ہوئے اور حضور اراکین کی درخواست پر اب تک مجلس کے صدر ہیں۔

دورِ جدید کی ابتداء میں مجلس کی جس قدر آمد تھی اس تھوڑے سے عرصہ میں بڑھ کر پچاس گنا ہو چکی ہے مرکزی دفاتر تعمیر ہو چکے ہیں مرکزی سالانہ اجتماع ہر سال منعقد ہوتا ہے مجلس نے ایک اعلیٰ پایہ کا ماہنامہ جس کا نام بھی "انصار اللہ" ہے جاری کر رکھا ہے۔ نہایت دیدہ زیب لٹریچر بھی وقتاً فوقتاً شائع ہوتا رہتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے سعید روحوں کی ہدایت و راہنمائی کا باعث بن رہا ہے۔ ملک کے ہر حصہ میں سالانہ تربیتی اجتماع ہو رہے ہیں رشد و اصلاح اور خدمت خلق کا کام بھی ہوتا ہے۔ غرض اُن تمام کاموں میں خدا تعالیٰ کے فضل سے وسعت پیدا ہو رہی ہے اس مجلس کے قیام کی غرض کو پورا کرنے والے ہیں۔

یہ امر کسی تشریح کا محتاج نہیں کہ جب کام میں وسعت پیدا ہو گی تو اخراجات کو چلانے کے لئے اموال کی بھی ضرورت ہو گی۔ بے شک ہماری آمد پہلے سے بہت بڑھ چکی ہے لیکن اس کے ساتھ کام بھی بڑھ گیا ہے۔ اور ہمارا نصب العین تو ابھی بہت دور ہے۔ اسلئے ہمارے لئے کسی وقت بھی سستانے یا کھڑے ہونے کی گنجائش نہیں ہے۔ ہمارا ہر قدم آگے ہی آگے بڑھنا چاہیئے۔ چاہے ہماری آمدنیاں محدود ہی کیوں نہ ہوں کام کو ہم نے ویسے کے ویسے تو کرتے چلے جانا ہے۔

مجلس کا مالی سال نصف سے زیادہ گذر چکا ہے۔ لیکن میں افسوس سے کہہ رہا ہوں کہ ہماری آمد کی رفتار بجٹ کے مقابلہ پر سست ہے۔ بلکہ یہ بات تو تشویش پیدا کرنے والی ہے کہ گذشتہ سال کی اس وقت تک کی آمد کے مقابلہ پر اس سال کی کم آمد ہے گو مجھے یقین ہے کہ یہ کمی انشاء اللہ جلد پوری ہو جائے گی تاہم جب تک ہماری آمد بجٹ سے بڑھ نہیں جاتی ہمیں مطمئن نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اخراجات کسی صورت میں روکے نہیں جا سکتے۔

انفاق فی سبیل اللہ کی ضرورت و اہمیت کو جماعت احمدیہ کے کسی فرد پر واضح کرنا تو کسی صورت میں ضروری ہو سکتا ہے۔ جب وہ اسے نہ جانتے ہوں قرآن مجید میں کثرت سے اسکی تاکید آئی ہے۔ متعدد احادیث سے اس کی تائید ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضور کے خلفاء کے بے شمار ارشادات موجود ہیں۔ قرآن مجید کی آیت لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ نے ہم پر یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے زائد مالوں میں سے خرچ نہیں کرنا۔ بلکہ اس حصہ مال سے خرچ کرنا ہے۔ جس کی ہمیں اپنی ذات اور اپنے عزیز و اقارب کے لئے ضرورت ہے۔ اور جو مال ہمیں پیارا ہے۔ یہی اصل قربانی ہے۔ اور اسی کا ہم سے مطالبہ ہے۔

میرا برسوں کا یہ تجربہ ہے۔ کہ جب کبھی میں نے اپنے بیرونی عہدیداران کو تعاون اور امداد کے لئے بلایا انہوں نے فوراً لبیک کہی۔ میں انصار اللہ کے جملہ عہدہ داران سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ آگے آئیں اور ہماری غفلت کی وجہ سے چندوں میں جو کمی آگئی ہے اسے جلد پورا کر دیں۔ اور جب ہمارے محبوب صدر یورپ سے واپس تشریف لائیں تو وہ یہ خوشخبری سنیں کہ انصار اللہ نے چندہ کی تمام کمیوں کو پورا کر دیا ہے

اگر ہم اپنے دلوں میں روحانی اور مذہبی روح کو بیدار کر لیں اور قربانی اور ایثار کے مادہ کو ترقی دیں اور اللہ کے حضور دعاؤں اور التجاؤں سے کام لیں تو جو ذمہ داری ہم پر مجلس انصار اللہ کے عہدہ دار ہونے کی وجہ سے عائد ہوتی ہے۔ اسے نبھانے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ یا اللہ تو کارکنوں کی مدد روح القدس کے ساتھ فرما۔

آمین اللّٰھم آمین

اس زمانہ کی بدترین لعنت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"سینما کے متعلق میرا خیال ہے کہ اس زمانہ کی بدترین لعنت ہے۔ اس نے سینکڑوں شریف گھرانے کے لوگوں کو گویّا اور سینکڑوں شریف خاندانوں کی عورتوں کو ناچنے والی بنا دیا ہے۔ میں ادبی رسالے وغیرہ دیکھتا رہتا ہوں اور میں نے دیکھا ہے کہ سینما کے شوقین اور اس سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کے مضامین میں ایسا تمسخر ہوتا ہے اور ان کے اخلاق اور ان کا مذاق ایسا گندہ ہوتا ہے کہ حیرت ہوتی ہے۔ سینما والوں کی غرض تو روپیہ کمانا ہے نہ کہ اخلاق سکھانا اور وہ روپیہ کمانے کے لئے ایسے خواہ بیہودہ گانے اور گانے پیش کرتے ہیں کہ جو اخلاق کو سخت خراب کرنے والے ہوتے ہیں۔ اور شرفاء جب ان میں جاتے ہیں تو ان کا مذاق بگڑ جاتا ہے اور ان کے بچوں اور عورتوں کا بھی۔ جن کو وہ سینما دیکھنے کے لئے ساتھ لے جاتے ہیں۔ اور سینما ملک کے اخلاق پر ایسا تباہ کن اثر ڈال رہے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں میرا منع کرنا تو الگ رہا اگر میں ممانعت نہ کروں تو بھی مومن کی روح کو خود بخود اس سے بغاوت کرنی چاہیئے۔"

(الفضل ۱۲ر دسمبر ۱۹۴۶ء صفحہ ۵ کالم ۳)

(شعبہ تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

یہ خوشکن امر ہے کہ بعض مجالس انصار اللہ کے عہدیداران نے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منشاء مبارک کے مطابق ہر احمدی گھرانے کو ماہنامہ "انصار اللہ" کا خریدار بنانے کی طرف سنجیدگی سے توجہ فرمائی ہے۔ خدا کرے ہماری مجالس کے سارے زعماء کرام اس طرف توجہ فرما کر اپنے محبوب آقا کی آواز پر لبیک کہنے والے بن جائیں۔

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

ٹھیکہ ٹک شاپ

"تعلیم الاسلام کالج کی ٹک شاپ کو ٹھیکہ پر دئے جانے کی تجویز زیر غور ہے۔ اس کے لئے کچھ شرائط مقرر کی گئی ہیں۔ خواہشمند ٹھیکیدار حضرات اپنے ٹینڈر ۱۲ر جولائی ۱۹۶۷ء تک پرنسپل صاحب کے نام بھجوا دیں۔ شرائط کالج کے دفتر میں آکر دیکھی جا سکتی ہیں"۔

(قائمقام پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

جماعت احمدیہ شاہ مسکین کے پچاسویں سالانہ جلسہ کی مختصر روداد

الحمدللہ کہ حسب معمول امسال بھی جماعت احمدیہ شاہ مسکین کا سالانہ جلسہ مورخہ ۹ جولائی کو منعقد ہوا یہ ہمارا پچاسواں سالانہ جلسہ تھا۔ مورخہ ۸ جولائی کو مہمان آنے شروع ہو گئے مرکز سے مکرم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ اور مکرم قریشی سعید احمد صاحب مربی سلسلہ بخیر و عافیت پہنچ گئے۔ رات کو پہلا اجلاس بکرم قریشی سعید احمد صاحب مربی سلسلہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مکرم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ نے تربیتی تقریر فرمائی اور یہ اجلاس رات کے دس بجے دعا کے ساتھ ختم ہوا۔

مورخہ ۹ جولائی صبح کی نماز کے بعد مکرم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ نے درس دیا۔ ۸ بجے صبح مکرم مولوی دین محمد صاحب مربی سلسلہ لاہور سے اور مکرم مولوی احمد خاں صاحب نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد اور مکرم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ ربوہ سے تشریف لے آئے۔

دوسرا اجلاس ۹½ بجے صبح زیر صدارت مکرم سید سوار احمد شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت مقامی شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد چند منٹ صدر صاحب نے افتتاحی تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مکرم مولوی دین محمد صاحب مربی سلسلہ لاہور نے آنحضرت صلعم کی سیرت طیبہ پر تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مکرم مولوی قریشی سعید احمد صاحب مربی سلسلہ اور مکرم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر فرمائیں۔ یہ اجلاس ایک بجے دوپہر کھانا کھانے اور نماز ظہر و عصر سے قبل ختم ہوا۔

تیسرا اجلاس۔ تیسرا اجلاس ۲½ بجے بعد دوپہر زیر صدارت مکرم قریشی سعید احمد صاحب مربی سلسلہ شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مکرم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ نے اور مکرم مولوی احمد خان صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے تقاریر فرمائیں آخر میں خاکسار نے احباب کا شکریہ ادا کیا اور مکرم ناظر صاحب نے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ پچاسواں ۔۔۔۔۔ بڑی کامیابی سے دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ

لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا۔ جماعت ہائے احمدیہ لاہور۔ بیجوہر کا۔ ننکانہ صاحب مانو ڈوگر۔ بھینی۔ بجہ گیوال کے احمدی مرد عورتیں بچے شامل ہوئے۔ اور دیگر دیہات سے غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوئے اور آخر تک تقاریر کو سنا۔ اللہ تعالیٰ سب کو نیک باتوں پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(محمد امین شاہ معلم شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ)

ہفتہ تحریک جدید مناتے وقت

"فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ" کا ارشاد خداوندی مدنظر رکھیں

مقام مسرت ہے کہ مجالس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام یکم اگست ۱۹۶۷ء سے اور لجنات اماء اللہ کے زیر اہتمام ۸ اگست ۱۹۶۷ء سے ہفتہ تحریک جدید منایا جاتا ہے ان ایام کے بعد جماعت کے ان دونوں طبقوں کی ساعی کے نتائج یہ امر ظاہر کر دیں گے کہ نیکیوں کی دوڑ میں کونسا طبقہ سبقت لے گیا ہے۔ "فاستبقوا الخیرات" کا ارشاد دونوں طبقوں کے سامنے ہے۔ خدا کرے کہ دونوں تنظیموں کے نتائج شاندار طور پر ظاہر ہوں تا کہ مسابقت کی وجہ سے دین اسلام کو محسوس فوائد حاصل ہوں۔

کونسی رسید بک استعمال کی جائے؟

اسی ہفتہ کے دوران صدر انجمن احمدیہ کی مطبوعہ رسید بکوں پر ہی وصولی کی جائے یہ رسید بکیں مقامی سیکرٹریان مال سے حاصل کی جا سکتی ہیں الفضل کی ایک اشاعت میں غلطی سے یہ اعلان کر دیا گیا ہے کہ تحریک جدید کی رسید بکیں سیکرٹریان تحریک جدید سے لی جائیں۔ اس لئے ان سطور کے ذریعہ اس امر کی صراحت کی جاتی ہے کہ وہی رسید بکیں استعمال کی جائیں جو کہ جماعتوں میں صدر انجمن کی طرف سے چندہ عام وغیرہ کی وصولی کے لئے جاری کی جاتی ہیں۔ امراء و صدر صاحبان کو دفتر ہذا کی طرف سے درخواست کر دی گئی ہے کہ ہفتہ تحریک جدید کے دوران یہ رسید بکیں بہم پہنچائی جائیں

(وکیل المال اول تحریک جدید)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے

حصہ آمد کے موصی احباب

فارم اصل آمد پُر کر کے جلد واپس فرمائیں

۱۔ حصہ آمد کے موصی احباب اور خواتین سے ان کی گذشتہ سال یکم مئی ۱۹۶۶ء لغایت ۳۰ اپریل ۱۹۶۷ء کی آمدنی معلوم کرنے کے لئے فارم اصل آمد بھجوائے جا رہے ہیں۔ جن احباب کو فارم پہنچ چکے ہوں اور انہوں نے ابھی تک پُر کر کے واپس نہ کئے ہوں مہربانی کر کے وہ جلد پُر کر کے واپس فرمائیں۔ جن احباب کو فارم نہ ملے ہوں وہ فوری طور پر مطلع فرمائیں۔ تا کہ ان کی خدمت میں فارم بھیجے جا سکیں اور اپنے مکمل پتہ جات سے بھی اطلاع دیں۔

۲۔ یہ امر کبھی نہیں بھولنا چاہیئے۔ کہ حصہ آمد کے موصی احباب کے حسابات کی تکمیل کا انحصار ان فارموں کے پُر کر کے واپس کرنے پر ہے۔ احباب ان فارموں کے پُر کر کے واپس کرنے میں جس قدر جلدی کریں گے۔ اسی قدر جلدی سالانہ حسابات ان کی خدمت میں بھجوائے جا سکیں گے۔

۳۔ جن احباب کی طرف سے پندرہ دن تک فارم پُر ہو کر نہیں آئیں گے ان کی خدمت میں فارم اصل آمد دوبارہ بذریعہ رجسٹری بھجوائے جائیں گے۔ جو بلا ضرورت زائد خرچ ہے۔ اس لئے حصہ آمد کے ہر موصی کو چاہیئے کہ جونہی فارم اصل آمد پہلی مرتبہ ان کی خدمت میں پہنچے اسے جلد سے جلد پُر کر کے واپس فرمائیں۔ تا کہ دوبارہ رجسٹری پر خرچ نہ کرنا پڑے۔

۴۔ یہ بھی مدنظر رہے کہ فارم پُر نہ ہونے یا صحیح آمد نہ بتلانے پر مجلس کارپرداز کو یہ حق حاصل ہے۔ کہ وہ کسی موصی کی وصیت صرف اس وجہ سے بقایا دار گردان کر منسوخ کر دے۔

لہذا حصہ آمد کے تمام موصی احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس طرف فوری توجہ فرما کر فارم اصل آمد جلد پُر کر کے واپس ارسال فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو حسب ذیل ٹنڈروں کے لئے کوٹیشنیں مطلوب ہیں جو حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولی جائیں گی۔

(۱) 2/5-67 کا رپائی کنٹرولر کو مختلف سائزوں میں ۲ آئٹمیں قیمت ٹنڈر فارم و ڈاک خرچ (ناقابل واپسی) ۱۰/- روپے۔ تاریخ فروخت ۲۲-۷-۶۷ تا ۱۵-۸-۶۷ مقررہ تاریخ اور وقت ۱۶-۸-۶۷ بوقت ۸ بجے صبح کھولنے کی تاریخ اور وقت ۱۶-۸-۶۷ بوقت ۱۰½ بجے صبح

(۲) PB/130/2-67۔ بولٹ اور نٹ سیٹ = ۹۶۰ ہنڈرڈ ویٹ۔ قیمت ٹنڈر فارم و ڈاک خرچ (ناقابل واپسی) ۱۰/- روپے تاریخ فروخت ۲۲-۷-۶۷ تا ۱۶-۸-۶۷ تا مقررہ تاریخ اور وقت ۱۷-۸-۶۷ بوقت ۸ بجے صبح۔ کھولنے کی تاریخ اور وقت ۱۷-۸-۶۷ بوقت ۸½ بجے صبح

(۳) PI/1/1-67۔ ٹیوب اور پیکنگ پلیٹس وغیرہ = ۱۱ آئٹمیں۔ قیمت ٹنڈر فارم و ڈاک خرچ (ناقابل واپسی) ۲۰/- روپے۔ تاریخ فروخت ۲۷-۷-۶۷ تا ۲۶-۸-۶۷ مقررہ تاریخ اور وقت ۲۸-۸-۶۷ بوقت ۸ بجے صبح کھولنے کی تاریخ اور وقت ۲۸-۸-۶۷ بوقت ۸½ بجے صبح۔

(۴) PG/235/54-67 کنکریٹ مکسر اور موٹر ٹرک = ۲ آئٹمیں۔ قیمت ٹنڈر فارم و ڈاک خرچ (ناقابل واپسی) ۱۰/- روپے تاریخ فروخت ۲۲-۷-۶۷ تا ۲۷-۸-۶۷ مقررہ تاریخ اور وقت ۲۸-۸-۶۷ بوقت ۸ بجے صبح کھولنے کی تاریخ اور وقت ۲۸-۸-۶۷ بوقت ۸½ بجے صبح

نوٹ: مندرجہ بالا آئیٹم (۳) کے لئے ڈرائنگ اور تصریحات ڈاک خرچ ملا کر ۱۱/- روپے اور ایک روپیہ کے عوض چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز ایمپریس روڈ لاہور کے دفتر سے حاصل کی جا سکتی ہیں

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز ایمپریس روڈ لاہور اور ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (اسپکشن) پاکستان ویسٹرن ریلوے کراچی کینٹ کے دفتر سے بجز تعطیلات تمام ایام کار میں ۹ بجے صبح سے ۱۲ بجے دوپہر تک مندرجہ بالا قیمت کی نقد یا بذریعہ منی آرڈر ادائیگی پر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ پوسٹل آرڈر۔ چیک۔ بنک ڈرافٹ گارنٹی بونڈ۔ بنک ڈیپازٹ رسیدیں۔ اور نیشنل سیونگز سرٹیفیکیٹس مذکورہ بالا ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قبول نہ کئے جائیں گے۔

صرف انہی مقررہ فارموں پر دی گئی پیشکشیں قابل غور ہوں گی

INF(L)-1919

امانت تحریک جدید!

کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد!

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتے :-

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ تحریک جدید کے امانت فنڈ میں رکھوائیں میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈال دیتے ہیں"

احباب حضور کے اس ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقم جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

دعائے مغفرت :-

میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ بشریٰ خانم اہلیہ ملک محمد حنیف صاحب اچانک کوئٹہ میں وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

چونکہ عزیزہ موصیہ تھیں اس لئے ان کی نعش بذریعہ ہوائی جہاز کوئٹہ سے ربوہ لائی گئی۔ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے عزیزہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ تعلیم القرآن کلاس میں شریک ہونے والے اور دیگر احباب نے نماز جنازہ میں شرکت کی نیز قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے ہی دعا کرائی احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ حکیم نور علی دواخانہ معرفۃ حیات ۵۵ ٹمبر مارکیٹ نولا لاہور

بعدالت جناب میاں محمد اشرف صاحب سپیشل کلکٹر چنیوٹ

سید محمد یوسف ولد حسن رضا سکنہ چنیوٹ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ۔ سائل۔

بنام (۱) حاجی محمد رمضان۔ امیر علیا بنام عبدالحفیظ ولد عبدالمجید قوم خوجہ سکنہ محلہ ڈھگی پار چنیوٹ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ

(۲) عبدالحفیظ (۳) عبدالوحید (۴) مطیع اللہ (۵) عبدالغفور ولدیان عبدالحمید قوم خوجہ سکنہ محلہ ڈھگی پار چنیوٹ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ۔ حال نیو چالی پوسٹ بکس ۱۷۴۔ یونائیٹڈ کارپوریشن سکینڈ فلور عبداللہ ہارون بلڈنگ کراچی۔

(۶) عتیق ولد عبدالمجید قوم خوجہ سکنہ محلہ ڈھگی پار چنیوٹ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ

(۷) خالد ولد عبدالمجید ″ محلہ ڈھگی پار چنیوٹ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ ″

(۸) شفیق ولد عبدالمجید سکنہ ″ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ

(۹) قمر ولد عبدالمجید قوم خوجہ سکنہ محلہ ڈھگی پار چنیوٹ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ

(۱۰) مسماۃ کشور دختر عبدالمجید قوم خوجہ سکنہ محلہ ڈھگی پار چنیوٹ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ

(۱۱) مسماۃ رقیہ دختر عبدالمجید قوم خوجہ سکنہ محلہ ڈھگی پار چنیوٹ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ

(۱۲) مسماۃ خدیجہ بیوہ عبدالرشید ″ ″ ″ ″ ″ ″

درخواست زیر دفعہ ۱۰ بحث انفکاک رہاگذاری مرہونہ اراضیات مغربی پاکستان ۱۹۶۴ء مرتبہ دائگذار کئے جانے اراضی کھاتہ ۵۳ نمبرات خسرہ ۱۵۵۴ - ۱۵۵۶ - ۱۵۷۷ - ۱۴۹۷ مندرجہ جمعبندی چارسالہ ۶۲-۱۹۶۳ء واقع موضع بالیوار تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ بلا ادائیگی فریقین مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں تاریخ پیشی ۲۷/۷/۶۷ بغرض سماعت مقرر ہو چکی ہے لہٰذا جملہ مسئول علیہ کو بذریعہ اشتہار اخبار مطلع کیا جاتا ہے کہ بغرض پیروی دعویٰ ہذا تاریخ مقررہ پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر آویں۔ بصورت عدم ادائیگی کارروائی یک طرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔

(دستخط حاکم) (مہر عدالت)

INF (M) 1127/67

داخلہ گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول

طلباء جو اس سال سہ سالہ ڈپلومہ کورس آف سول ٹیکنالوجی (اوورسیر) کرنے کے لئے گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول میں داخلہ لینا چاہتے ہوں۔ ان سے درخواست ہے کہ خاکسار کو اپنے مکمل پتہ جات سے مطلع کر دیں۔ تاکہ طلباء کو داخلہ کے وقت ضروری معلومات بہم پہنچائی جا سکیں اور ابتدائی تکالیف سے محفوظ رکھا جا سکے۔

یہاں داخلہ کی شرط کم از کم ریاضی، سائنس اور ڈرائنگ کے ساتھ میٹرک فرسٹ ڈویژن ہونا ضروری ہے معلومات کے لئے خاکسار سے رابطہ پیدا کریں۔

دعا گو مبارک احمد شاہد۔ مکان نمبر ۲۰۳۔ وارڈ نمبر ۲۔ محلہ بھروانہ۔ جھنگ صدر۔

نوٹس نیلام محکمہ جنگلات

(۱) ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ تقریباً ۱۱۶۱۰ مکعب فٹ عمارتی لکڑی اور ۲۰۵۰۰ مکعب فٹ بالن پھڑی بندی از قسم شیشم حاصل کردہ جھوکجور ڈیگڑی ہیڈ کی رجبی نمبرہ تا ۱۸ دائیں جانب ۱۲-اگست ۱۹۶۷ء بوقت ۱۰ بجے دن دفتر ۱۰ شمشیر روڈ سرگودھا سر عام نیلام کیا جائے گا۔

(۲) کامیاب بولی دہندہ سے کل نیلام کا ۱۰ فی صد موقعہ پر وصول کیا جائے گا جو بعد میں کل زر نیلام میں شامل کر دیا جائے گا۔

(۳) ایک لاکھ سے زائد رقم کی لاٹ پر صرف محکمہ ہذا کے منظور شدہ ٹھیکیدار ہی بولی دینے کے مجاز ہوں گے۔

مہتمم جنگلات سرگودھا ڈویژن

INF (M) 1114/67

اچھوتے اور بے مثل!

ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے!!

جڑاؤ و سادہ سیٹ

اور چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز ۲۶۲۳ دی مال لاہور

ٹیلی ویژن

اور

بیرونی ممالک میں رہنے والے احباب!

پاکستان میں ٹیلی ویژن کی مقبولیت کی بدولت بیرونی ممالک سے پاکستان آتے ہوئے تمام لوگ ٹیلی ویژن ساتھ لے کر آ رہے ہیں۔

مناسب معلومات نہ ہونے کی وجہ سے اکثر لوگ ایسے سیٹ لے آتے ہیں جو پاکستان میں کام نہیں کرتے جو صحیح قسم کے ٹیلی ویژن سیٹ لاتے ہیں ان کی قیمت بہت زیادہ ادا کرنی پڑتی ہے۔ اس لئے اب پاکستان آنے سے قبل ہم سے ضرور رابطہ قائم کریں۔

ہم براہ راست انگلینڈ اور جرمنی کی فیکٹریوں سے ٹیلی ویژن سیٹوں کی EXPORT PRICES پر SHIPMENT کا بندوبست کرتے ہیں!

Farooqs

The Television Specialists

3/E گلبرگ مارکیٹ لاہور، پاکستان، فون نمبر ۸۰۸۴۸

اکسیر نزلہ پرانے نزلہ کے لئے مفید و مجرب نسخہ قیمت مکمل کورس ایک ماہ چوبیس روپے۔ دواخانہ خدمت خلق ڈاکخانہ چوہڑ ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا سفر یورپ

(بقیہ صفحہ اول)

جرمن میں ترجمہ کر کے انہیں بطور تحفہ دیا۔ وہ الہام یہ ہے کہ:
"خدا تجھے نہیں بھولے گا اور فراموش
نہیں کرے گا۔"

اس پر دوسرے دوستوں نے بھی خواہش ظاہر کی تو ان کی تاریخ پیدائش اور مہینے کے مطابق حضور نے تذکرہ سے بعض الہامات نکال کر اور ترجمہ کروا کر دئیے۔ ان احباب کے نام اور الہامات یوں ہیں:-

(۱) عبدالکریم ڈنکر (DUNCKER)
اَللّٰہُ وَلِیُّکَ وَرَبُّکَ

(۲) ٹی دے مان (TIEDEMANN)
قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

(۳) سعید کریٹشمر (KRETZSCHMER)
"خدا نکلنے کو ہے یعنی خدا تعالےٰ
ان پانچوں زلزلوں سے اپنا وجود دکھائیگا"

۴۔ عبدالغفور گریپن تھین (GRAPENTHIEN)
لَا تَخَفْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا

۵۔ خلیل سٹومل (STOMMEL)
اِنَّ اللّٰہَ یَحْمِلُ کُلَّ حِمْلٍ

ان کو حضور نے اپنے مبارک دستخط کے ساتھ اپنی تصویر بھی عنایت فرمائی۔

۶۔ ناصرہ گریپن تھین صاحبہ
"زندگی بآرام ہو جانا پہلی
زندگی ہے"

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ اس موقع پر اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی اصل انگوٹھی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بنوائی تھی۔ اور اس وقت حضور نے پہنی ہوئی تھی اسے حضور نے اتارا اور اس الہام کا پس منظر بیان فرمایا اور احباب جماعت کو اسے بوسہ دینے کا ارشاد فرمایا چنانچہ سبھی موجود احباب نے جن میں جرمن احمدی اور پاکستانی بھی شامل تھے باری باری اسے بوسہ دیا۔ خدا کے مسیح کے تبرک سے برکت حاصل کی جس کے متعلق آج سے ایک صدی قبل خبر دی جا چکی تھی کہ ایک دنیا اس سے برکت حاصل کرے گی۔ فالحمد للہ۔

ٹیلی ویژن پر حضور کا ذکر

۱۷ر جولائی کی شام کو قریباً ۶ بجے ٹیلیویژن کے ایک خصوصی پروگرام میں مسجد میں استقبالیہ کے بعض اہم حصوں کو نشر کیا۔ اس میں حضور کی سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے وقفہ کا اکثر حصہ اور حضور کی شخصیت کو نمایاں طور پر دکھایا گیا۔ اس کے علاوہ استقبالیہ کے دیگر اہم حصوں کو بھی تصویری زبان میں دکھایا گیا۔ جائزہ لینے پر معلوم ہوا کہ یہ پروگرام ہیمبرگ اور اس کے گرد و نواح کے دیگر صوبوں میں قریباً ستر لاکھ افراد نے دیکھا اس طرح خدا کے فضل سے ان جرمن لوگوں کو یہ شرف حاصل ہوا کہ انہوں نے اسلام اور احمدیت کا پیغام براہ راست حضور سے سنا۔

ٹیلی ویژن۔ ریڈیو اور اخبارات میں حضور کی تصویروں اور حضور کی آمد اور پریس کانفرنس میں شرکت کی خبروں اور اخباری مضامین کی اشاعت کی وجہ سے اب حضور کو ہیمبرگ کے سارے عوام خوب پہچاننے لگ گئے ہیں اور حضور جہاں جہاں بھی تشریف لے گئے لوگ اخبار نکال نکال کر سامنے پیش کر دیتے اور حضور کی تصویر دکھاتے اس اظہار کے لئے کہ ہم آپ کو جانتے ہیں۔ تصویریں اتنی کثرت سے شائع ہوئیں کہ بچے بھی پہچاننے لگ گئے ہیں اور بہت سے بچے جب حضور کو دیکھتے تو مسکرا مسکرا کر سلام کرتے۔

خدا تعالےٰ کے فضل سے یہاں کے اخبارات میں اسلام اور احمدیت اور خدا کے مقرر کردہ خلیفہ اطال اللہ بقاءہٗ کا خوب چرچا ہوا۔ اور اس قدر وسیع اشاعت ہوئی ہے کہ بے اختیار دل خدا کی حمد سے بھر جاتا ہے ولہ ملک السمٰوٰت والارض

حضور کی صحت

خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضور تمام احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کا تحفہ بھجواتے ہیں۔ حضور نے بار بار اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ دوست التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل اور رحم کے ساتھ اس سفر کو بابرکت کرے۔ اس کی رحمت اور فضل کے نشان قدم قدم پر ظاہر ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان نشانات کی بارش برساتا چلا جائے آمین۔

ہماری تو ہر آن یہی دعا ہے کہ ؎

ہر گام پہ ہمراہ رہے نصرتِ باری
ہر لحظہ و ہر آن خدا حافظ و ناصر

(مرتبہ:- قاضی نعیم الدین احمد
وکالت تبشیر ربوہ)

دریائے چناب میں سیلاب

جھنگ ۲۷ر جولائی۔ دریائے چناب میں دریا نے درجے کا سیلاب آگیا ہے اور دریا کا پانی جھنگ کے حفاظتی بند سے ٹکرا رہا ہے۔ اس علاقے میں ۲۵ دیہات زیر آب آگئے ہیں۔

اقوام متحدہ کا ہیڈ کوارٹر نیویارک سے ہٹانے کی تجویز

الجزیرہ ۲۷ر جولائی۔ الجزائر کے سفارتی ذرائع نے بتایا ہے کہ عرب اور غیر جانبدار ممالک اقوام متحدہ کو نیویارک سے کسی اور جگہ منتقل کرنے کے امکانات کا جائزہ لے رہے ہیں۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ!

معاہدہ استنبول کے سربراہوں کی کانفرنس

راولپنڈی ۲۷ر جولائی۔ مشرق وسطیٰ میں اسرائیلی جارحیت سے پیدا ہونے والی صورت حال پر غور کرنے کے لئے جمعہ کو تہران میں معاہدہ استنبول کے ممالک پاکستان۔ ایران۔ ترکی کے سربراہوں کی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ صدر ایوب خان جمعہ کی صبح کو راولپنڈی سے تہران روانہ ہوں گے اور ترکی کے صدر جنرل سنائے بھی اسی روز تہران پہنچ جائیں گے۔

صدر ایوب کے ہمراہ وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ وزارت خارجہ کے سیکرٹری مسٹر ایس ایم یوسف اور وزارت خارجہ میں مشرق وسطیٰ کے امور کے ڈائریکٹر جنرل مسٹر ایس اے ایچ حسنی بھی ہوں گے۔ صدر ۳۱ر جولائی کو واپس پہنچیں گے۔

روس کا اعلان

ماسکو ۲۷ر جولائی۔ روس نے اعلان کیا ہے کہ اگر اسرائیل نے اشتعال انگیز رویّہ ترک نہ کیا اور عربوں کے مقبوضہ علاقے فوری طور پر خالی نہ کئے تو مشرق وسطیٰ میں دوبارہ جنگ چھڑ جائے گی۔ اور روس نے عربوں سے مدد کا جو وعدہ کیا ہے وہ اسے پورا کرے گا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل نہ صرف مقبوضہ علاقوں کو خالی کرنے پر آمادہ نہیں ہے بلکہ وہ ان پر اپنا حق ملکیت بھی جتا رہا ہے ان حالات میں اگر جنگ دوبارہ شروع ہو جائے تو کسی کو تعجب نہیں ہوگا۔

شاہ حسین کی تقریر

عمان ۲۷ر جولائی۔ شاہ حسین نے اردن کے عوام سے کہا ہے کہ وہ اسرائیل کا مقابلہ کرنے اور اپنے علاقے واپس لینے کے لئے جنگ کرنے کے لئے تیار ہو جائیں اور جتنی جلدی ممکن ہو فوجی تربیت حاصل کریں انہوں نے کل عمان میں پارلیمنٹ کے ارکان اور ممتاز شہریوں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے لام بندی اور ایک دفاعی منصوبہ کا اعلان کیا

شاہ حسین نے کہا یہ ایسا وقت ہے کہ عربوں کو اپنے تمام جذباتی اختلافات بھلا دینے چاہئیں اور صرف ایک مقصد سامنے رکھنا چاہیئے۔ یہ مقصد اسرائیل کو مکمل طور پر تباہ کرنا اور اپنے وقار کو بحال کرنا ہے۔

انہوں نے کہا کہ عرب سربراہوں کی کانفرنس کی جتنی ضرورت آج ہے اس سے قبل کبھی نہ تھی۔ ہمارا قومی وجود زخموں سے چور چور ہے اور دشمن ہمیں تباہ و برباد کرنے کی فکر میں ہے۔ ہمارے لئے اس کے سوا اور کوئی چارہ نہیں کہ ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو جائیں اور اپنے ازلی دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے مشترکہ طور پر منصوبہ بندی کریں۔

شاہ حسین نے کہا کہ اسرائیل کی کامیابیاں عارضی ہیں۔ ہماری تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ اس قسم کے کئی دشمن ہمارے مونہہ آئے لیکن ہم نے انہیں مار بھگایا۔ میں موجودہ ناکامیوں سے نہ مایوس ہوں نہ دل شکستہ بلکہ اسرائیل کو تباہ کرنے کا میرا عزم اور پختہ ہو گیا ہے۔

کراچی میں ۱۴½" بارش ہو چکی ہے۔

کراچی ۲۷ر جولائی۔ کل تیسرے دن بھی بارش کا سلسلہ جاری رہا ہے۔ آسمان پر گہرے بادل چھائے ہوئے ہیں کبھی کبھی رک رک کر اور کبھی موسلا دھار پانی برس رہا ہے مزاربعد مصیبت زدہ افراد کو نشیبی علاقوں سے نکالنے کے لئے بری فضائی اور بحری فوج کی مدد طلب کر لی گئی ہے۔ بحریہ کی کشتیاں اور بری فوج کے ٹرک تیاری سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچانے میں مصروف ہیں۔ کل شام تک شہر میں ۱۴½" بارش ہو چکی ہے۔

۵۰ مزدور ہلاک ہو گئے

لندن ۲۶ر جولائی۔ جنوبی افریقہ کے شہر جوہانسبرگ میں کل سونے کی ایک کان میں حادثہ ہوا جس سے ۵۰ مزدور ہلاک ہو گئے۔

۱۸ بھارتی فوجی ہلاک، ۲۸ زخمی

نئی دہلی۔ ۲۷ر جولائی۔ میزو اور ناگا فوجیں متحدہ طور پر بھارتی فوج کے مقابلہ میں آگئی ہیں اور آسام کے مشرقی علاقوں میں گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے پیر کے دن امپھال کے قریب فوجی اہمیت کی ایک سڑک پر قبضہ کرنے کے لئے بھارتی فوجوں نے ناگا اور میزو حریت پسندوں پر بڑا حملہ کیا۔ لیکن نہ صرف اس حملہ کو پسپا کر دیا گیا بلکہ بھارتی فوجوں کو افراتفری کے عالم میں فرار ہونے پر مجبور کر دیا گیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق ۱۸ بھارتی فوجی ہلاک اور ۲۸ زخمی ہوئے حریت پسندوں کے ۱۳ آدمی بھی ہلاک ہوئے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴